

Islamic Movement – Prerequisite for Success

Subject: Personal Qualification / انفرادی اوصاف

English	Urdu
(1) Narrated Anas bin Malik (ra) that the Messenger of Allah (ﷺ) said: "There are three things for which whomever has them, then he has tasted the sweetness of faith: The one for whom Allah and His Messenger are more beloved than anything else; whoever loves someone and he does not love him except for the sake of Allah, and whoever hates to return to disbelief after Allah has saved him from it, just as he hates to be thrown into fire." Jami` at-Tirmidhi 2624 Explanation: a. Loving Allah and His Messenger More Than Anything Else - Your love for Allah and His Messenger ﷺ takes priority over all other loves - family, wealth, desires, or ego. - You obey them even when your desires pull you elsewhere. - You measure right and wrong not by personal benefit, but by what Allah and His Messenger have commanded. Note: When a person chooses honesty over profit, prayer over sleep, forgiveness over anger, he proves his love for Allah and His Messenger above everything else. b. Loving Others Only for the Sake of Allah - You love people not for wealth, beauty, tribe, or benefit, but because they are believers, obedient to Allah, and kind. - You maintain relationships for Allah's pleasure, not for personal gain. - Even if you disagree or lose worldly benefit, your heart remains pure toward them because your love is rooted in faith. Note: Pure love creates unity, mercy, and brotherhood. c. Hating to Return to Disbelief as One Hates to Fall into Fire - The believer who has tasted the sweetness and peace of Islam, would rather suffer hardship than lose his faith. - He views disbelief or sin as spiritual destruction, just like a fire is physical destruction. - It doesn't mean hating people, but hating the state of disbelief and separation from Allah. Note: True faith builds steadfastness and moral courage. The believer resists anything that distances him from Allah.	(1) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ پائی جائیں، اُس نے ایمان کی مٹھاس چکھ لی: وہ شخص جس کے نزدیک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں، جو کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے، اور جو کفر کی طرف پلٹنے کو اُس طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔" جامع الترمذی، حدیث نمبر 2624 تشریح: الف. اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرنا - تمہاری محبت میں سب سے پہلا مقام اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا ہونا چاہیے — والدین، اولاد، مال، خواہشات یا انا سے بھی بڑھ کر۔ - تم ان کی اطاعت اُس وقت بھی کرتے ہو جب تمہاری خواہش نفس کسی اور طرف کھینچتی ہے۔ - تم حق و باطل کا معیار ذاتی فائدے سے نہیں بلکہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حکم سے طے کرتے ہو۔ نوٹ: جب کوئی شخص منافع کے بجائے سچائی کو، نیند کے بجائے نماز (عبادت) کو، اور غصے کے بجائے معافی کو ترجیح دیتا ہے — تو وہ دراصل اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے اپنی محبت کا ثبوت دیتا ہے۔ ب. صرف اللہ کی خاطر دوسروں سے محبت کرنا - تم کسی سے محبت دولت، حسن، قبیلے یا فائدے کے لیے نہیں بلکہ اس لیے کرتے ہو کہ وہ اللہ کا فرمانبردار اور نیک ہے۔ - تمہاری محبت اور تعلقات کا مقصد اللہ کی رضا ہو، نہ کہ دنیاوی مفاد۔ - اگر کبھی اختلاف یا نقصان بھی ہو جائے، تو بھی دل میں کینہ نہیں رکھتے کیونکہ تمہاری محبت ایمان پر مبنی ہوتی ہے۔ نوٹ: ایسی خالص محبت سے اتحاد، رحمت اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ ج. کفر کی طرف لوٹنے سے اسی طرح نفرت کرنا جیسے آگ میں گرنے سے نفرت ہوتی ہے - جو مومن ایمان کی حلاوت اور سکون چکھ چکا ہو، وہ اپنی ایمان کو کھوئے کے بجائے تکلیف برداشت کرنا پسند کرتا ہے۔ - وہ کفر یا گناہ کو روحانی تباہی سمجھتا ہے، جیسے آگ جسمانی تباہی ہے۔ - اس کا مطلب لوگوں سے نفرت نہیں بلکہ کفر کی حالت اور اللہ سے دوری سے نفرت ہے۔ نوٹ: سچا ایمان ثابت قدمی اور اخلاقی جرات پیدا کرتا ہے۔ مومن ہر اُس چیز سے بچتا ہے جو اُسے اللہ سے دور کرے۔

Narrated AbuUmamah (ra) that the Prophet (ﷺ) said: If anyone loves for Allah's sake, hates for Allah's sake, gives for Allah's sake and withholds for Allah's sake, he will have perfect faith.

Sunan Abi Dawud 4681

Explanation:

This *ḥadīth* defines the **essence of sincere faith**; that all a believer's feelings and actions should be guided by **pure intention for Allah's pleasure**, not personal gain, tribe, ego, or emotion. Its guides on transforming Islamic Faith from being a ritual into a living relationship with Allah.

a. "Loves for Allah's sake (أَحَبَّ لِلَّهِ)"

- It means you love people, actions, or things because Allah loves them. For example Loving righteous people and scholars because of their obedience to Allah.
- Loving acts like prayer, honesty, helping others; not for praise but because they please Allah.

b. "Hates for Allah's sake (أَبْغَضَ لِلَّهِ)"

- It doesn't mean hatred in a cruel or personal sense. On the contrary It means disliking what Allah dislikes such as sins, oppression, disbelief, hypocrisy, immorality.
- The believer dislikes evil actions, not necessarily the person, hoping that they may sometime repent and be guided.

c. "Gives for Allah's sake (أَعْطَى لِلَّهِ)"

- It means giving charity, help, or time purely to seek Allah's pleasure.
- You give not to be thanked or praised, but because it's right and beloved to Allah.
- Even giving a smile, advice, or forgiveness counts when done sincerely.

d. "Withholds for Allah's sake (مَنَعَ لِلَّهِ)"

- It means refraining from giving, supporting, or joining something if it displeases Allah. For example not helping in sinful or unjust causes.
- Withholding support from wrongdoers, even if they are relatives.

e. "He has perfected faith" (فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ)

- "Perfect faith" doesn't mean never sinning. It means the heart, love, and actions are all aligned with Allah's will.

Note: When all motives revolve around seeking Allah's pleasure, that is the highest level of imān.

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے لیے محبت کرے، اللہ کے لیے دشمنی رکھے، اللہ کے لیے دے، اور اللہ کے لیے روکے تو اُس کا ایمان کامل ہو گیا۔"

سنن ابی داود، حدیث نمبر 4681

تشریح:

یہ حدیث ایمانِ خالص کی حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ ایک مومن کے تمام جذبات، تعلقات، محبتیں اور اعمال صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے ہونے چاہئیں، نہ کہ ذاتی مفاد، قبیلے، انا یا جذبات کے تابع۔ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ اسلام صرف عبادتوں یا رسومات کا نام نہیں، بلکہ اللہ کے ساتھ ایک زندہ تعلق ہے

الف. "اللہ کے لیے محبت کرنا (أَحَبَّ لِلَّهِ)"

- اس کا مطلب ہے کہ آپ لوگوں، اعمال یا چیزوں سے اس لیے محبت کرتے ہیں کہ اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔ مثلاً: نیک لوگوں، صالحین، اور علمائے دین سے محبت اس لیے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرتے ہیں۔
- اسی طرح نماز، سچائی، دیانت داری، دوسروں کی مدد جیسے اعمال سے محبت اس لیے کہ یہ اللہ کو راضی کرتے ہیں نہ کہ لوگوں کی تعریف یا دنیاوی فائدے کے لیے۔

ب. "اللہ کے لیے نفرت کرنا (أَبْغَضَ لِلَّهِ)"

- اس کا مطلب کسی سے ذاتی یا ظالمانہ نفرت نہیں ہے، بلکہ اس چیز سے بیزاری رکھنا ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے جیسے کہ گناہ، ظلم، کفر، نفاق، اور بے حیائی۔
- مومن گناہ سے نفرت کرتا ہے، گناہگار شخص سے نہیں، بلکہ یہ امید رکھتا ہے کہ وہ توبہ کرے اور اللہ کی طرف لوٹ آئے۔

ج. "اللہ کے لیے دینا (أَعْطَى لِلَّهِ)"

- اس کا مطلب ہے کہ آپ صدقہ، مدد، وقت یا خدمت اس نیت سے دیں کہ اللہ راضی ہو جائے۔
- آپ دیتے ہیں نہ کہ تعریف یا شکریہ حاصل کرنے کے لیے، بلکہ اس لیے کہ یہ عمل اللہ کو محبوب ہے۔
- یہاں تک کہ مسکراہٹ، نصیحت یا معافی دینا بھی ایمان کا حصہ بن جاتا ہے اگر وہ اخلاص کے ساتھ ہو۔

د. "اللہ کے لیے روکنا (مَنَعَ لِلَّهِ)"

- اس کا مطلب ہے کہ آپ کسی ایسی چیز یا کام میں مدد یا شرکت سے رک جائیں جو اللہ کو ناپسند ہو۔ مثلاً گناہ، ظلم یا ناحق کاموں میں مدد نہ کرنا۔
- حتیٰ کہ اگر غلطی کرنے والا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، آپ اس کا ناحق ساتھ نہیں دیتے۔

ہ. "اس کا ایمان کامل ہو گیا (فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ)"

کامل ایمان کا مطلب یہ نہیں کہ انسان کبھی گناہ نہ کرے، بلکہ یہ کہ اس کے دل، محبت اور اعمال سب اللہ کی رضا کے تابع ہو جائیں۔

نوٹ: جب انسان کی تمام نیتیں اور محرکات اللہ کی خوشنودی کے گرد گھومنے لگیں، تو وہ ایمان کی بلند ترین سطح کو پہنچ جاتا ہے۔

(3)

It was narrated from Abu Salam (ra), that the Prophet (ﷺ) said: "There is no Muslim - or no person, or slave (of Allah) - who says, in the morning and evening: 'Radaytu billahi Rabban wa bil-Islami dinan wa bi Muhammadin nabiyyan (I am content with Allah as my Lord, Islam as my religion and Muhammad ﷺ as my Prophet),' but he will have a promise from Allah to make him pleased on the Day of Resurrection."

Sunan Ibn Majah 3870

Explanation:

The Essence of Iman (Faith): This statement summarizes the **core of the Shahadah** (Islamic testimony):

- Belief in **Allah**,
- Acceptance of **Islam**,
- Faith in **the Prophet ﷺ**.

a. Complete Contentment with Allah

- To say "I am pleased with Allah as my Lord" means you are fully satisfied with Allah's decree, wisdom, and mercy.
- You accept Him not only as Creator but as the one who manages your life, even when things are difficult.
- It reflects tawakkul (trust) and rida (contentment) as key qualities of a true believer.

b. Pride and Love for Islam

- "I am pleased with Islam as my religion" shows pride in one's faith, not out of arrogance but recognition of divine guidance.
- It means you believe Islam gives the complete code of life for worship, ethics, justice, and compassion.
- It teaches us to remain firm in our religion despite worldly pressures or temptations.

c. Love and Obedience to the Prophet ﷺ

- "I am pleased with Muhammad ﷺ as my Prophet" expresses love, loyalty, and following the Sunnah.
- It reminds us that success lies in imitating his character mercy, honesty, humility, and patience.
- It means we accept no other model or authority above his guidance.

(3)

یہ روایت ابو سلام رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی بھی مسلمان یا کوئی شخص، یا اللہ کا بندہ ایسا نہیں ہے جو صبح اور شام یہ کہے "رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا" میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں، مگر اللہ تعالیٰ پر اس کے لیے یہ حق لازم ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اسے خوش کر دے۔"

سنن ابن ماجہ: حدیث 3870

تشریح:

ایمان کا خلاصہ یہ جملہ دراصل کلمہ شہادت کا نچوڑ بیان کرتا ہے:

- اللہ پر ایمان
- اسلام کو بطور دین قبول کرنا
- نبی محمد ﷺ پر ایمان

الف: اللہ پر مکمل رضا مندی

- جب کوئی کہتا ہے: "میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں" تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ کے فیصلے، حکمت اور رحمت پر مکمل اطمینان رکھتا ہے۔
- وہ اللہ کو صرف خالق ہی نہیں بلکہ اپنی زندگی کا مالک و نگران مانتا ہے، چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔
- یہ توکل اور رضا کی علامت ہے جو ایک سچے مؤمن کی نمایاں صفات ہیں۔

ب: اسلام پر فخر اور محبت

- جملہ "میں اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں" اس بات کا اظہار ہے کہ انسان اپنے دین پر فخر اور محبت رکھتا ہے — نہ غرور کے طور پر بلکہ اللہ کی ہدایت کے اعتراف کے طور پر۔
- اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان یقین رکھتا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہٴ حیات ہے — عبادت، اخلاق، عدل اور رحمت کے تمام پہلوؤں کے ساتھ۔
- یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ دنیاوی دباؤ اور آزمائشوں کے باوجود اپنے دین پر ثابت قدم رہنا ہے۔

ج: نبی کریم ﷺ سے محبت اور اطاعت

- جملہ "میں محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں" محبت، وفاداری، اور سنت کی پیروی کا اعلان ہے۔
- یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کامیابی اسی میں ہے کہ ہم نبی ﷺ کے اخلاق، رحمت، سچائی، انکساری، اور صبر — کو اپنی زندگی میں اپنائیں۔
- اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم کسی اور ہستی یا نظریے کو نبی ﷺ کی ہدایت سے برتر نہیں مانتے۔

(4)

Tamim al-Dari (ra) reported that the Messenger of Allah (ﷺ) said, "This matter (Islam) will certainly reach every place touched by the night and day. Allah will not leave a house or residence but that Allah will cause this religion to enter it, by which the honorable will be honored, and the disgraceful will be disgraced. Allah will honor the honorable with Islam, and he will disgrace the disgraceful with unbelief."

Musnad Ahmad 16957

Explanation:

a. "Allah will not leave a house or residence..."

- The phrase "every place touched by night and day" is a metaphor for every corner of the earth — meaning Islam will eventually reach every land and people.
- Scholars like Ibn Kathir and al-Qurtubi said this doesn't mean everyone will accept Islam, but that the message will reach everyone; either by hearing it, seeing it, or being affected by it.
- Islam's mission is universal, not limited to a tribe, nation, or region.

b. "By which the honorable will be honored and the disgraceful will be disgraced"

When Islam enters a society, **two kinds of people emerge**:

- Those who accept Islam sincerely and thus Allah honors them with faith, peace, and dignity.
- Those who reject Islam arrogantly and Allah disgraces them with disbelief and humiliation.

Note:

This hadith shows that Islam is not just a **religion for certain group of people**, but it is a **civilizational that** brings justice, mercy, and moral reform to all humanity.

(4)

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ دین (اسلام) ضرور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک رات اور دن پہنچتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کوئی ایسا مکان یا گھر نہیں چھوڑے گا جس میں یہ دین داخل نہ ہو، چاہے وہ عزت والے کا گھر ہو یا ذلت والے کا۔ اللہ تعالیٰ عزت والے کو اسلام کے ذریعے عزت دے گا، اور ذلت والے کو کفر کے ذریعے ذلیل کرے گا۔"

مسند احمد: حدیث 16957

تشریح:

الف: "اللہ کسی گھر یا مکان کو نہیں چھوڑے گا..."

- "جہاں تک رات اور دن پہنچتے ہیں" یہ جملہ ایک استعارہ (تشبیہ) ہے، جس کا مطلب ہے: دنیا کا ہر کونہ، ہر خطہ، ہر بستی۔ یعنی اسلام کا پیغام پوری زمین پر پھیل جائے گا۔
- مفسرین جیسے امام ابن کثیر اور امام قرطبی رحمہما اللہ نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ سب لوگ مسلمان ہو جائیں گے، بلکہ یہ کہ اسلام کا پیغام سب تک پہنچے گا کوئی سن کر، دیکھ کر، یا اس کے اثرات محسوس کرے۔
- اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام کا مشن عالمگیر ہے — یہ کسی ایک قوم، قبیلے، یا خطے کے لیے محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔

ب: "عزت والا عزت پائے گا اور ذلیل ذلیل کیا جائے گا"

جب اسلام کسی معاشرے میں داخل ہوتا ہے تو دو طرح کے لوگ سامنے آتے ہیں:

- ایمان والے: جو اسلام کو اخلاص کے ساتھ قبول کرتے ہیں، اللہ انہیں ایمان، امن، اور وقار کے ساتھ عزت بخشتا ہے۔
- انکار کرنے والے: جو تکبر یا ضد سے اسلام کو رد کرتے ہیں، اللہ انہیں کفر اور ذلت کے ساتھ رسوا کر دیتا ہے۔

نکتہ:

یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ایک عالمگیر تہذیبی نظام ہے، جو عدل، رحمت، اور اخلاقی اصلاح کا پیغام لے کر آیا ہے تاکہ پوری انسانیت اس کی روشنی سے فائدہ اٹھا سکے۔